S_1997_1_89_90

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1997 ایس یو پی پی 1 ایس سی آر

لوکشکشن پرساد منڈال اور دیگر

بنام۔

راجیندر کمار اجابراؤ مالے اور دیگران

5 مئی 1997

کے۔راماسوامی اور ڈی۔پی۔وادھوا، جسٹسز

بھارت کا آئین 1950:

آرٹیکل 226-تحریری درخواست-اعتراض شدہ حکم پر روک ریاست مہاراشٹر کا محکمہ تعلیم-تقرری کے خط میں خاص طور پر اس بات کا ذکر کرتے ہوئے ایک تدریس سیشن کے لیے تقرری کی گئی کہ سیشن کے اختتام پر، خدمات بغیر نوٹس کے ختم ہو جائیں گی-اگلے سال کوئی تقرری نہیں کی گئی-ملازمت کے تسلسل کے لیے ٹریبونل سے رجوع کرنے والی اپیل کنندہ-ٹریبونل نے منسوخی کو غیر قانونی قرار دیا-ریاستی عدالت عالیہ میں عرضی حکم التوا کو اٹھایا-منعقد ہوا، ٹریبونل کی طرف سے درج کیا گیا نتیجہ واضح طور پر غیر ضروری ہے-معاملہ واضح طور پر ٹریبونل کے حکم پر روک لگانے کے لیے تھا جو رٹ پٹیشن کے نمٹارے تک زیر التوا تھا-عدالت عالیہ کا حکم مسترد کر دیا گیا-تحریری درخواست کو کالعدم قرار دے دیا گیا۔فوری طور پر نمٹا دیا جائے-سروس قانون-مقررہ مدت کے لیے تقرری۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار عدالتی فیصلہ: 1997 کی دیوانی اپیل نمبر 3619۔

1995 کے ڈبلیو پی نمبر 3520 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 19.2.97 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے اے۔کے۔سنگھی۔

جواب دہندگان کے لیے وی۔اے۔موتھا، پرمیت سکسینہ اور ایس۔وی۔دیشپانڈے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے فریقین کے وکلاء کو سنا

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل بمبئی عدالت عالیہ، ناگپور بنچ کے ذریعے 19 فروری 1997 کورٹ پٹیشن نمبر۔3520/95 میں منظور کیے گئے عبوری حکم سے پیدا ہوتی ہے۔

مدعا علیہ کو 9 جولائی 1992 کو ایک سال کی مدت کے لیے مقرر کیا گیا تھا۔تقرری کا حکم درج ذیل ہے:

" آپ کی تقرری چھٹی/ ڈیپوٹیشن/ خالی جگہ میں 9.7.92 سے سیشن کے اختتام تک ایک سال کی مدت کے لیے خالصتاً عارضی ہے۔مذکورہ مدت کی میعاد ختم ہونے کے بعد آپ کی خدمات بغیر کسی نوٹس کے ختم ہو جائیں گی۔

اس کے بعد، مدعا علیہ کو کوئی تقرری نہیں دی گئی جیسا کہ ڈویژن ڈپٹی ڈائریکٹر آف ایجوکیشن (جنرل) کے حکم میں اشارہ کیا گیا ہے، جس کی تاریخ 19 مئی 1994 کو 21 مئی 1995 کو بھیجی گئی تھی جس میں کہا گیا ہے:

" کہ ریاستی حکومت کی طرف سے سال 94-1993 کے لیے منظوری اور توضیعات سے انکار کی وجہ سے، گرانٹ ان ایڈ کی بنیاد پر کسی بھی طبقے کے لیے کوئی منظوری نہیں دی گئی۔تمام اسکولوں کے سربراہوں کو ڈپٹی ڈائریکٹر آف ایجوکیشن، ایجوکیشن آفیسر (سیکنڈری) اور ایجوکیشن انسپکٹرز، بمبئی کے بذریعے معلومات بھیجی جانی چاہئیں۔

اس طرح، یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ سال 94-1993 کے لیے کوئی تقرری نہیں ہوئی۔مدعا علیہ نے ہدایات کے لیے ٹریبونل میں اپیل دائر کی۔ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ انہیں مستقل خالی جگہ کے خلاف مقرر کیا گیا تھا اور ہیڈ ماسٹر کو برطرفی کا حکم منظور کرنے کا کوئی اختیار نہیں تھا۔تقرری کے حکم کے پیش نظر، ٹریبونل کے ذریعے درج کردہ اس طرح کا نتیجہ واضح طور پر غیر ضروری ہے۔جب حکم کی معطلی کے لیے ایک رٹ پٹیشن دائر کی گئی تو عدالت عالیہ نے متنازعہ حکم میں دی گئی روک کے حکم کو اٹھایا۔بیان کردہ حقائق میں، معاملہ واضح طور پر ٹریبونل کے حکم پر روک لگانے کے لیے تھا جو رٹ پٹیشن کے نمٹارے تک تھا۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔عدالت عالیہ کا حکم خارج کر دیا گیا ہے۔عدالت عالیہ سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ رٹ پٹیشن کو جلد از جلد نمٹائے۔بنا قیمت کے۔

آر۔پی۔

اپیل منظور کی جاتی ہے

Meraj U Din Sofi
I am the author of this document

03.08.24